خیبر پختونخوا کے چھوٹے صنعتوں کے ترقیاتی بورڈ کا قانون ۱۹۷۲ء.

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۱۱، ۱۹۷۲.

جس نے ۱۲ جنوری ۱۹۷۲ء کو گورنر خیبر پختونخوا کی رضامندی حاصل کی.

ایک قانون جو کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں چھوٹے صنعتوں کے ترقیاتی بورڈ کا قیام ہے.

دیباچہ.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، وسعت، نفاذ.

۲. تعریفات.

۳. بورڈ کا قیام.

۴. انتظام.

۵. جنرل منیجر کی تقرری.

۶. پہلے چیئرمین اور ڈائریکٹر کے دفتر کا معیار.

۷. ڈائریکٹر کی نااہلی.

۸. چیئرمین یا ڈائریکٹر کی برطرفی.

۹. چیئرمین یا ڈائریکٹر کے استعفی.

۱۰. افسران وغیرہ کی تقرری.

۱۱. شناخت اور افراد.

۱۲. مالیاتی، تکنیکی اور مشاورتی کمیٹیاں.

۱۳. قانونی تحفظ.

۱۴. اختیارات کی منتقلی.

۱۵. بورڈ کے اجلاس.

۱۶. دیگر اشخاص سے معاونت.

۱۷. بورڈ کے افعال.

۱۸. قرضوں یا بدل اشتراک کے لیے تحفظ.

۱۹. قرضوں پر سود.

۲۰. قرضوں کی حد.

۲۱. قرضوں کی نرمی.

۲۲. شرائط نافذ کرنے کا اختیار.

۲۳. جملہ رقم مانگنے کا اختیار.

۲۴. قابل واپسی رقوم کا سند.

۲۵. غیر ملکی سکے میں قرضے.

۲۶. بورڈ کے دوسرے افعال.

۲۷. بورڈ کو قانون XVIII,1891 ، کے مقاصد کے لیے بینک تصور کرنا.

۲۸. بورڈ کو مقامی حاکم کا درجہ دینا.

۲۹. سرمایہ بورڈ کی نگہبانی اور سرمایہ کاری.

۳۰. کھاتوں کی کفالت.

۳۱. آڈٹ.

۳۲. حکومت کو دی جانی والی رپورٹ.

۳۳. اختتام.

۳۴. قواعد بنانے کا اختیار.

۳۵. ضوابط بنانے کا اختیار.

۳۶. جانشینی.

۳۷. تنسخ کا اختیار.

۳۸. رد کرنا اور پس اندازی.

خیبر پختونخوا کے چھوٹے صنعتوں کے ترقیاتی بورڈ کا قانون ۱۹۷۲ء۔

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۱۱ ۱۹۷۲ء۔

تمہیدی بیان۔

ہر گاہ کہ ایک ایسے بورڈ کا قیام ضروری ہو گیا ہے جو کہ مغربی پاکستان کے چھوٹے صنعتوں کے کارپوریشن کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کو قبضہ میں لے لیں اور صوبہ خیبر پختونخوا میں صنعتوں کی ترقی کو فروغ دیں خاص طور پر چھوٹے اور گھریلو صنعتیں؛

بذریعہ ہذا مندرجہ ذیل قانون پاس کیا جاتا ہے۔

باب اول۔

ابتدائی۔

۱۔ مختصر عنوان، وسعت و نفاذ:

(۱) یہ قانون خیبر پختونخوا چھوٹے صنعتوں کا ترقیاتی بورڈ قانون ۱۹۷۲ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے خیبر پختونخوا پر ہو گا ماسوائے قبائلی علاقوں کے،

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ تعریفات:

اس قانون میں، جب تک کہ سیاق و سباق بصورت دیگر چاہیے ہوں، مندرجہ ذیل کلمات کے فرداً فرداً معنی دیئے گئے ہیں، جیسا کہ،

(الف) ''بورڈ'' کا مطلب ہے منتظمین کا بورڈ جو قانون ہذا کے تحت قیام میں لایا جائے؛

(ب) ''قرض دار'' کا مطلب وہ شخص یا اشخاص یا اشخاص کا جماعت ہے، چاہے ادارے کی حیثیت سے تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، جن کو قانون ہذا کے تحت بورڈ یا بورڈ کی ضمانت پر جدولی بینک قرضہ دے، اور اس میں ایسے شخص یا اشخاص کے ورثاء اور سپرددار بھی شامل ہیں.

(پ) ''صدر نشین'' کا مطلب بورڈ کا صدر نشین ہے.

(ت) ''گھریلو صنعت'' کا مطلب وہ صنعت ہے جس کو تمام طور پر یا بنیادی طور پر ایک خاندان کے افراد کی مدد سے کل وقتی یا جز وقتی پیشہ کے طور پر چلایا جائے.

(ٹ) ''منتظم'' کا مطلب بورڈ کے منتظم کے ہیں اور جس میں صدر نشین شام ہے.

(ٹ) ''حکومت'' کا مطلب ہے خیبر پختونخوا کی حکومت؛

(ج) (.......................)

(چ) ''دوسری صنعت'' کے معنی وہ صنعت ہے جو کہ گھریلو اور چھوٹی صنعت کے علاوہ ہوں، جس کو حکومت نے منظور کیا ہو اور چھوٹی صنعتوں کے املاک میں لگایا ہو یا مقرر کیا ہو؛

(ح) ''تجویز کردہ'' کے معنی ہیں قواعد وضوابط کا تجویز کردہ.

(خ) ''قواعد'' کے معنی وہ قواعد ہیں جو قانون ہذا کے تحت
بنائے گئے ہیں.

(د) ''ضوابط'' کے معنی وہ ضوابط ہیں جو قانون ہذا کے تحت
بنائے گئے ہیں.

(ذ) ''جدولی بینک'' کے معنی وہ بینک ہے جو کہ موجودہ وقت
میں بینکوں کی فہرست میں شامل ہو. جو کہ ذیلی دفعہ
(خ) دفعہ ۲۷ بینک دولت پاکستان قانون ۱۹۵۶ء
کے تحت قائم رکھا گیا ہو.

(ڈ) ''املاک برائے چھوٹی صنعتیں'' کے معنی وہ املاک ہیں
جس کا بورڈ بندوبست کرتی ہے یا مقرر کرتی ہے تا کہ
چھوٹے، گھریلو اور دوسری صنعتوں کے قائم کرنے اور
ترقی دینے کے لیے زمین اور سہولیات فراہم کی
جائیں.

(ر) ''چھوٹی صنعت'' کا مطلب وہ صنعت ہے جو کہ
دستکاری یا پیداوار کے آلات تیار کرنے سے آغاز
کرتے ہوں، جس کی تمامالیت (بشمول زمین) اس حد
سے تجاوز نہ کرتی ہو جو کہ حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرتی ہے
؛اور

(ز) ''مملکتی بینک'' کا مطلب ہے بینک دولت پاکستان،

باب دوئم.

(بورڈ کی ساخت)

۳. بورڈ کی ساخت:

(۱) قانون ہذا کے شروع ہونے کے فوراً بعد، ایک بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو کہ خیبر پختونخوا چھوٹی صنعتوں کا ترقیاتی بورڈ کے نام سے جانا جائے گا.

(۲) یہ بورڈ ایک ادارہ ہوگا، جائیداد حاصل کرنے اور گرفت میں رکھنے کا اختیار اس کے پاس ہوگا، منقولہ اور غیر منقولہ دونوں قانون ہذا کے مقررات کے تابع اور دائمی وراثت و سرکاری مہر ہوگی اور اسی نام سے دعوی کرے گا اور اس پر دعوی کیا جا سکے گا.

(۳الف) سرحد ایوان صنعت وتجارت کا صدر بربنائے عہدہ اس بورڈ کا منتظم ہوگا.

(۳ب) حکومت جن لوگوں کو مناسب سمجھے ان کو بربنائے عہدہ منتظمین تعینات کر سکتی ہے.

(۴) بورڈ کا ناظم اعلی، یا اگر ناظم اعلی اور صدر نشین کی آسامیاں ایک شخص کے پاس ہوں، بورڈ کا وہ افسر جس کو صدر نشین نامزد کرے، بورڈ کے معتمد کے طور پر کام کرے گا.

(۵) بورڈ کا صدر دفتر پشاور میں ہوگا.

۴. انتظام:

(۱) بورڈ اپنے افعال خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دینے کے، تابع مقدرات قانون ہذا، مقصد کے لیے تمام ضروری اختیارات کا مالک ہوگا.

(۲) بورڈ اپنے فرائض/افعال سرانجام دیتے وقت تجارتی ملحوظات پر عمل کرے گا اور حکومت ہدایات وقتاً فوقتاً اس کی رہنمائی کرے گی.

(۳) اگر بورڈ مذکورہ بالا ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہتی ہے تو پھر حکومت بنائے تحریر شدہ وجوہات، منتظمین کو ہٹا سکتی ہے اور باوجود اس کے کہ دفعہ ۳ (۳) اور دفعہ ۵ میں کیا شامل ہے، ان کی جگہ اشخاص کو وقتی طور پر منتظمین کے طور پر تعینات کرے گی جب تک کہ قانون ہذا کے تحت نیا بورڈ بنایا جائے،

(۴) حکومت بورڈ کے ایسے حکم یا تحریک پر کاروائی کو معطل کر سکتی ہے جو، حکومت کے خیال میں، ذیلی حصہ دفعہ (۲) میں بتائے گئے ہدایات کے منافی ہو یا ایسے عمل سے منع کر سکتی ہے جو بیان کردہ حکم یا تحریک، کے عین مطابق کیا گیا ہو یا کیا جانے والا ہو، یا اگر عمل تکمیل کو پہنچ چکا ہو تو اس کی تصیح کے لیے مناسب حکم دے دیں.

(اگر حکومت اس ذیلی حصہ دفعہ کے تحت حکم کا ارادہ رکھتی ہو جس سے کسی شخص کے مفادات کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، چاہے ذاتی یا جماعتی طور پر تو پھر ایسا حکم نہیں دیا جائے گا جب تک کہ حق دفاع کا موقع نہ دیا جائے ایسے شخص یا اشخاص کو جن پر یہ اثر انداز ہو گا.)

۵. منتظمین کا معیادِ عہدہ اور شرائط تعیناتی:

(۱) ہر ایک منتظم؛

(الف) ذیلی حصہ دفعہ (۱) دفعہ ۶ کے مقدرات کے تحت جز وقتی طور پر تعینات کیا جائے گا؛

(ب) ایسے خدمات سرانجام دے گا جیسا کہ ضوابط میں مقرر کئے گئے ہوں یا جیسا کہ بورڈ ان کے ذمے لگاتی ہے؛

(پ)　حکومت کی مقرر کردہ تنخواہ اور وظائف حاصل کرے گا۔

(۲)　دفعہ ۴(۳)، ۸، ۹، ۱۰ اور ۱۱ کے تحت، منتظمین کا معیاد عہدہ تین سال ہوگا سوائے بر بنائے عہدہ منتظمین کے یا وہ منتظم جن کو عارضی خالی آسامی پر تعینات کیا جائے:

مگر شرط ہے کہ؛

(i)　خیبر پختونخوا چھوٹی صنعتوں کی ترقی کا بورڈ (ترمیمی) قانون ۱۹۷۵ء کے نفاذ کے بعد پہلا بورڈ جو دوبارہ بنائے جائے گا، تو اس کے ایک تہائی منتظمین ہر ایک سال بعد فارغ ہوں گے سوائے بر بنائے عہدہ منتظمین کے،

(ii)　منتظم کا معیاد مکمل ہونے کے بعد، حکومت اس کو مزید دور یا ادوار کے لیے تعینات کر سکتی ہے۔

(۳)　ذیلی حصہ دفعہ ۲ کے فقرہ شرطیہ کے عبارت (i) کے مقصد کے لیے، منتظمین کو بذریعہ قرعہ اندازی تین جماعتوں میں تقسیم کیا جائے گا سوائے بر بنائے عہدہ منتظمین کے اور پہلے دوسرے اور تیسرے جماعت کے منتظمین کا معیاد عہدہ بالترتیب ایک، دو اور تین سال ہوگا۔

(۴)　عارضی طور پر خالی آسامی پر تعینات شدہ منتظم کا معیاد عہدہ وہ معیاد ہوگا جو کہ ختم ہوئے بغیر رہ گیا تھا جس کی جگہ پر اس کی تعیناتی ہوئی ہو۔

۶.　(۱)　حکومت کل وقتی طور پر تعینات کرے گی، منتظمین میں سے ایک کو بورڈ کے صدر نشین کے طور پر،

(۲)　اس کے منتظم کا عہدہ برقرار رکھنے کے تابع، صدر نشین کا عہدہ صدر نشین کے پاس تین سال کے لیے ہوگا، اور جیسا کہ تابع مذکورہ بالا،

(الف)　اس کے بعد صدر نشین کے عہدے پر ہوگا جب تک کہ اسکا جانشین عہدہ پر تعینات کیا جائے۔

(ب) حکومت اس کو مزید دور یا ادوار کے لیے اس عہدہ پر رکھنے کے لیے تعینات کرسکتی ہے اور۔

(پ) بورڈ کے ناظم اعلیٰ کے طور پر بھی تعینات کرسکتی ہے۔

۷۔ ناظم اعلیٰ کی تعیناتی:

حکومت بورڈ کا ناظم اعلیٰ تعینات کرسکتی ہے، جو کہ بورڈ کا صدر انتظامی ہوگا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے فرائض سرانجام دے گا۔ جو کہ حکومت، وقتاً فوقتاً مختص کرے گی یا بورڈ زیر دفعہ ۶ تفویض کرے گی۔

۸۔ پہلے صدر نشین اور منتظم کا معیاد عہدہ:

باجود اس کے کہ دفعہ ۳ (۳)، ۵ اور ۶ میں کیا شامل ہے جب بورڈ پہلی مرتبہ بنایا جائے، صدر نشین اور منتظمین اپنا عہدہ ایسے معیاد کے لیے رکھیں گے، تین سال سے زائد نہ ہو، جیسا کہ حکومت متعین کرتی ہے۔

۹۔ منتظمین کی نااہلیت:

کوئی بھی شخص منتظم کے طور پر تعینات یا برقرار نہیں رہ سکتا جو کہ:

(الف) اخلاقی پستی کے جرم سے متعلق مجرم ہو یا کسی بھی وقت ہوا ہو؛ یا

(ب) عدالتی فیصلہ کے مطابق دیوالیہ ہو یا کسی بھی وقت ہوا ہو؛ یا

(پ) پاگل ظاہر ہو جائے یا فاترالعقلی ہو جائے؛ یا

(ت) پاکستان کے ملازمت سے نوکری کے لیے نااہل قرار دیا گیا یا برخاست کیا گیا ہو یا کسی بھی وقت ہوا ہو؛ یا

(ٹ) اکیس سال سے کم عمر کا ہو؛ یا

(ث) پاکستان کا شہری نہ ہو.

۱۰۔ صدر نشین یا منتظمین کی برطرفی:

حکومت تحریری حکم کے ذریعے اور حق دفاع کا موقع دینے کے بعد صدر نشین یا منتظم کو برطرف کر سکتی ہے ،اگر وہ.

(الف) انکار کرتا یا سرانجام دینے سے قاصر رہتا ہے، حکومت کی رائے کے مطابق، قانون ہذا کے تحت اپنی دمہ داریاں سرانجام دینے کے قابل نہیں رہتا؛ یا

(ب) حکومت رائے کے مطابق، صدر نشین یا منتظم کے عہدے کا غلط استعمال کر چکا ہے؛ یا

(پ) جان بوجھ کر حاصل کر چکا ہے یا گرفت میں رکھا ہے، حکومتی تحریری اجازت کے بغیر، بالواسطہ یا بلاواسطہ، کسی شریک کے ذریعے کوئی حصہ یا مفاد کسی بھی معاہدہ یا ملازمت میں جو کہ بورڈ کے ذریعے یا جانب سے ہو یا کسی بھی جائیداد میں، جو کہ اس کے علم کے مطابق، غالباً بورڈ کے عملیات کے نتیجہ میں فائدہ دیتا ہے یا دے چکا ہے؛ یا

(ت) حکومت رائے کے مطابق، ایمان داری اور راز داری کے بیان کی خلاف ورزی کر چکا ہے جو کہ دفعہ ۱۳ کے تحت مہیا کی گئی ہے؛

(ٹ) صدر نشین کی صورت میں حکومت اور منتظم کی صورت میں صدر نشین کے اجازت کے بغیر بورڈ کے مسلسل تین اجلاسوں میں غیر حاضر ہو۔

۱۱۔ صدر نشین یا منتظمین کا استعفیٰ:

باجوداس کے کہ جو کچھ قانون ہذا میں شامل ہے، صدر نشین یا منتظم تین مہینے کے نوٹس پر اپنے دور کے اختتام سے پہلے، اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے یا اسی طرح کے نوٹس پر حکومت اس کو فارغ کر سکتی ہے بغیر کوئی وجہ بتائے۔

۱۲۔ عہدیداروں کی تعیناتی وغیرہ:

(۱) بورڈ، ایسے عمومی یا خصوصی حکم کے تابع جو حکومت وقتاً فوقتاً دیتی ہے، ایسے شرائط و منصب پر عہدیداروں، مشیروں اور ملازموں کو تعینات کر سکتی ہے جو کہ اس کے خیال میں اس کے کام خوش اسلوبی کے ساتھ کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

(۲) بورڈ ایسے عہدیداروں، ماہرین، مشیر، راوے دینے والے اور دوسرے اشخاص کو برسر روزگار رکھ سکتی ہے جو کہ حکومت اس کو منتقل کرتی ایسے شرائط وضوابط پر جو حکومت مقرر کرتی ہے۔

(۳) صدر نشین، ضرورت کی صورت میں، ایسے عہدیداروں، مشیروں، رائے دینے والوں اور دوسرے ملازمین کو تعینات کر سکتا ہے جو کہ ضروری ہو؛

بشرطیکہ یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت ہر ایک تعیناتی کی اطلاع بورڈ کو بغیر کسی عزر کے بلا تاخیر دی جائے گی اور بورڈ کے تصدیق کے بغیر چھ مہینے سے زیادہ کے لیے جاری نہیں رہی گی۔

۱۳۔ اقرار نامہ از ایمانداری و راز داری:

(۱) ہر ایک منتظم، مشیر، حاکم یا دوسرا ملازم اپنے فرائض سنبھالنے سے پہلے راز داری اور ایمان داری کا اقرار کرے گا جیسا کہ قانون میں مقرر کیا گیا ہو،

(۲) بورڈ کا ہر ایک مشیر، حاکم یا دوسرا ملازم، جو کہ حکومتی یا مجاز شخص کی رائے میں ذیلی حصہ دفعہ (۱) کے تحت راز داری و ایمانداری کے اقرار نامہ کی خلاف ورزی کر چکا ہے، اس کے خلاف پیش کردہ قدم اٹھانے سے پہلے اپنے دفاع میں وجہ بتانے کا معقول موقع دینے کے بعد، اس کو فی الفور عہدے سے ہٹایا جائے گا۔

۱۴۔ مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیوں کا تحفظ:

قانون ہذا کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے بورڈ ضروری مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں قائم کر سکتا ہے۔

۱۵۔ (۱) بورڈ کے ہر ایک منتظم، مشیر، افسر یا دوسرے ملازم کو بورڈ اس نقصان و خرچوں کی تلافی کرے گی جو کہ اپنے فرائض پورے کرتے ہوئے اس کو ہوا ہو ماسوائے اس کے جو اس کو اپنے ارادتاً عمل یا غفلت سے ہوا ہو۔

(۲) ایک منتظم بورڈ کے دوسرے منتظم، افسر اور ملازم کے کاموں کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار نہ ہوگا جن کو قانون ہذا کے مطابق شعوری طور پر اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے وہ منع نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی نقصان یا خرچہ کی قیمت مقرر کرنا یا کسی جائیداد یا ضمانت کی ملکیت جو حاصل کی گئی ہو یا لی گئی ہو بورڈ کے جانب سے ایسے شخص کے غلط کام کی وجہ سے جو کہ بورڈ کو جوابدہ ہو یا ایمانداری سے اپنے دفتر کے فرائض سے سرانجام دیتے ہوئے جو کچھ کرے،

۱۶۔ اختیارات کی تفویض:

بورڈ عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے بورڈ کے صدر نشین، منتظم، ناظم اعلی، افسر اور ملازم کو قانون ہذا، قواعد وضوابط کے اپنے اختیارات فرائض یا خدمات تفویض کرسکتا ہے مناسب شرائط کے نفاذ کے تحت۔

۱۷۔ بورڈ کے اجلاس:

(۱) بورڈ کے اجلاس ایسے وقت اور ایسی جگھوں پر ہوں گے جیسا کہ ضوابط میں مقرر کی گئی ہوں:
مگر شرط ہے کہ کم از کم تین مہینوں میں ایک اجلاس منعقد کیا جائے گا؛
دیگر شرط یہ ہے کہ جب تک اس بارے میں ضوابط نہیں بنائے جاتے ایسے اجلاس ایسے اوقات اور جگھوں پر ہوں گے جیسا کہ صدر نشین متعین کرے گا۔

(۲) کام کاج کرنے کے لیے بورڈ کے اجلاس کے لیے ضروری کورم تین ہوگا، اگر بورڈ پانچ یا زائد منتظمین پر شامل ہوگا، اور دو، اگر تعداد کم ہو۔

(۳) ہر منتظم، بشمول صدر نشین، کے پاس ایک ووٹ ہوگا لیکن ووٹوں کی برابری کی صورت میں، صدر نشین کے پاس ایک دوسرا یا غالب ووٹ ہوگا۔

(۴) بورڈ کے اجلاس کی صدارت صدر نشین کرے گا اور اسکی غیر حاضری میں اجلاس میں موجود سینئر ترین منتظم کرے گا۔

(۵) بورڈ کی ساخت میں کوئی فرق یا کوئی آسامی خالی ہونے کی وجہ سے بورڈ کا کوئی کام یا کاروائی غیر قانونی نہ ہوگی۔

(۶) ہر کاروائی جلسہ، ایک کتاب میں دوسرے چیزوں کے ساتھ موجود منتظمین کا ذکر کرے گی، خطو اندازی کرے گی اور محفوظ کرے گی جو اس مقصد کے لیے رکھی جائے گی اور اجلاس کی صدارت کرنے والے شخص کا دستخط شدہ ہوگا اور بغیر کسی ادائیگی کے منتظم کے معائنے کے لیے کھلا ہوگا۔

(۷) اگر کسی صورت حکومت ہدایت کرتی ہے،صدر نشین اس کو ان تمام کاغذات کے نقول پیش کرے گی جو اس کے سامنے زیر غور لائے گئے ہوں،

(۸) حکومت صدر نشین سے مطالبہ کر سکتی ہے کہ اس کو مہیا کرے؛

(الف) کوئی گوشوارہ، روداد، تخمینہ، شماریات یا دوسری معلومات کسی بھی معاملے کے بارے میں جو کہ بورڈ کے زیر اختیار ہو؛ یا

(ب) ایسے کسی معاملے کے بارے میں اطلاع؛ یا

(پ) کسی دستاویز کی نقل جو کہ صدر نشین کے اختیار میں ہو؛

صدر نشین ایسے کسی بھی طلب کی بجا آوری کرے گا بغیر غیر ضروری تاخیر کیے.

۱۸. بورڈ کا دوسرے اشخاص کو شامل کرنے کا اختیار:

(۱) بورڈ اپنے ساتھ ایسے شخص کو شامل کر سکتی ہے ایسے شرائط پر اور ایسے وقت تک جس کی مدد اور مشاورت اس کی نظر میں ضروری ہوتا کہ قانون ہذا کے مقاصد کو سر انجام دیا جائے.

(۲) جو شخص ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شامل کیا جائے کسی بھی مقصد کے لیے تو اس کے پاس یہ حق ہو گا کہ وہ اس کے مقصد بارے بورڈ کے کسی بھی گفت وشنید میں حصہ لیں لیکن اس کے پاس حق رائے دہی نہ ہو گا اور اس کو اس یا کسی دوسرے مقصد کے لیے منتظم نہ سمجھا جائے گا.

باب سوئم.

(بورڈ کے اختیارات، فرائض اور افعال)

۱۹۔ بورڈ کے افعال:

(۱) قانون ہذا کے مقدرات کے مطابق، بورڈ ایسے اقدامات اٹھائے گی جو کہ بورڈ ضروری سمجھتی ہے تا کہ گھریلو، چھوٹے اور دوسرے صنعتوں کے قیام وترقی میں مددگار ہوں۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کے خصوصاً اور بغیر تعصب کے، بورڈ، قانون ہذا کے مقصد کو پورا کرنے اور ترقی دینے کے لیے؛

(الف) چھوٹے، گھریلو اور دوسرے صنعتوں کے مقصد کے لیے قرض لینے والوں کو قرضے دے سکتی ہے؛

(ب) جدولی بینکوں کو قرض داروں کے قرضوں کی ادائیگی کے لیے ضمانتیں دے سکتی ہے جو کہ صنعتوں کی ترقی کے لیے دی گئی ہو اور ڈوبے ہوئے قرضوں کے ضمن میں نقصانات کا حصہ دار ہونا اس بابت معاہدے کے تحت جو کہ بورڈ اور ان بینکوں کے درمیان ہوا ہو،

بشرطیکہ ذیلی جملہ (الف) کے تحت دیئے گئے قرضے یا ذیلی جمہ (ب) کے تحت دی گئی ضمانت کی قابل واپسی کا وقت بیس سال سے زیادہ کا عرصہ نہ ہو۔

وضاحت:

بورڈ کے دیئے ہوئے قرضے بالجنس یا نقدی یا عمارات کی صورت میں، ترقی یافتہ قطعہ اراضی یا چھوٹی صنعتوں کے املاک میں زمین یا مشینری اور اجارہ پر قسطوار بنیادوں پر ساز وسامان کی شکل میں ہونگے۔

۲۰. بدل اشتراک کے قرضوں کے لیے تحفظ:

بورڈ کوئی قرضہ نہ دے گا جب تک وہ رہن، گروی رکھنے کے کفالت نامہ یا سپردگی کے ذریعے محفوظ نہ ہو ایسے جائیداد کے ذریعے، منقولہ یا غیر منقولہ اور قرضے کی مناسبت سے ایسے قیمت کی جو بورڈٹ مناسب سمجھتی ہے؛

بشرطیکہ اگر قرض ایک شخص کو دیا جائے اور مجموعا دو ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، کم از کم دو ساکھدار ضامن ضمانت نامہ سے اس کو محفوظ کر سکتے ہیں.

۲۱. قرضوں پر نفع:

بورڈ کے قرضوں پر واجب ادلا دا نفع کی شرح حکومت وقتا فو قتا متعین اور مشتہر کرے گی.

۲۲. قرضوں کی حد:

(۱) بورڈ قرضے یا پیشگی چندہ نہ دے گی یا کوئی ضمانت نہ دی گی ایسے چھوٹے گھریلو صنعتوں کو جو کہ چھوٹے صنعتوں کے املاک سے باہر واقع ہوں اور درج ذیل مجموعی حدودات سے زیادہ ہوں ، مثلا

(الف) جب ایک شخص کو دیا جائے، پانچ لاکھ روپے،

(ب) جب ایک شخص کے علاوہ دوسرے قرض دار کو دی جائے ، پندرہ لاکھ روپے.

(۲) بورڈ چھوٹی صنعتوں کے املاک سے باہر واقع صنعتوں کو قرضہ یا ضمانت نامے نہ دی گی ایسے حدودات سے زیادہ جو کہ حکومت وقتا فو قتا مشتہر کرے گی.

۲۳۔ قرضوں کی نرمی:

حکومت بورڈ کی سفارشات پر وقتاً فوقتاً قرضوں کی مجموعی حد پیشگی چندے اور ضمانت نامے نرم کرے گی جو کہ دفعہ ۲۲ کے تحت دیئے گئے ہوں۔

۲۴۔ شرائط نافذ کرنے کا اختیار:

کسی معاملہ کا آغاز کرتے وقت، بورڈ ایسے شرائط نافذ کرسکتی ہے جو کہ اسکے خیال میں ضروری اور اہم ہوں اپنے مفادات کے مقصد کے لیے اور قرضوں کو محفوظ کرنے کے لیے تحریر کے تحت ہوں یا دوسری مد جو کہ بہترین طور پر استعمال ہو۔

۲۵۔ جملہ رقم مانگنے کا اختیار:

(۱) باوجود اس کے کہ جو کچھ کسی معاہدہ یا قانون میں اس کے خلاف ہو، اگر؛

(الف) یہ پایا جائے کہ قرضہ قرضدار کی جانب سے کسی اہم چیز کے بارے میں غلط یا گمراہ کن معلومات دیئے جانے سے حاصل ہو؛ یا

(ب) قرضدار سے معاہدے کے شرائط کی خلاف ورزی سرزد ہوجائے، جو کہ اس نے بورڈ کے ساتھ قرضہ کے متعلق کیا تھا؛

(پ) قرضہ یا اسکا کوئی حصہ دیئے جانے والے مقصد کے علاوہ کسی اور کام کے لیے استعمال ہو؛ یا

(ت) عقلی اندیشہ ہو کہ قرضدار اپنا قرضہ ادا نہ کرسکے گا یا کاروبار کا خاتمہ ہوجائے گا؛ یا

(ٹ) جو جائیداد گروی، رہن، کفالت نامہ میں دی گئی ہو یا دوسرا ساز وسامان املاک سے قرضدار نے ہٹا دیئے ہوں اور ایسے خاص حالت میں نہ رکھے ہوں یا جائیداد بتائے گئے فی صدی قیمت میں کم ہو جائے اور قرض دار اس قابل نہ ہو کہ بورڈ کے اعتماد کے مطابق ضمانت دے سکے؛

(ٹ) بورڈ کی اجازت کے بغیر مشینری یا دوسرا ساز وسامان قرضدار کے صنعتی کارخانے کے جگھوں سے ہٹایا گیا ہو بغیر واپس کیے؛

(ج) کسی دوسرے وجہ سے، بورڈ کی رائے میں ایسا کرنا ضروری ہوتا کہ بورڈ کے مفادات کو محفوظ کیا جائے؛ نوٹس کے ذریعے، کوئی بھی افسر جس کو بورڈ نے عمومی یا خصوصی طور پر اس بابت اختیار دیا ہو، قرض دار کو بتا سکتا ہے کہ وہ باقی ماندہ تمام رقم ادا کرے جو کہ قرضے کی مد میں غیر اداشدہ ہو اور اس پر جو منافع واجب الادا ہو، یا تھوڑی رقم جیسا کہ مناسب ہو، یا قرض دار کو بتائے کہ وہ عمارت، مشینری، ساز وسامان یا دوسرا مواد حوالہ کریں جو کہ قرضہ کے ذریعے دی گئی ہوں یا اس سے کہا جائے کہ وہ ایسے ہدایات پر عمل کریں۔ جو کہ بورڈ اپنے مفادات کو محفوظ کرنے کے لیے ضروری سمجھتی ہے۔

(۲) ایسا نوٹس وقت کا تعین کرے گی جس کے اندر قرض دار ادائیگی کرے گا یا عمارت کارخانہ، مشینری، ساز و سامان یا مواد حوالے کریگا یا اگر قرض دار طلبیدہ رقم یا عمارت کارخانہ مشینری، ساز و سامان یا مواد حوالے کرنے سے قاصر ہو یا دیئے گئے ہدایات پرعمل نہ کر سکے، جیسی بھی صورت حال ہو تعین شدہ وقت میں، بورڈ ایک سند شائع کرسکتا ہے جس کے تحت قرض دار کو نا دہندہ تصور کیا جائے گا اور قرض دار کے واجب الذمہ رقم کو مالیہ اراضی کے واجبات کے طور پر اس سے وصول کیے جانے کا سند شائع کرے گا.

۲۶. <u>**قابل واپسی رقوم کی سند:**</u>

(۱) اگر قرض دار زیر دفعہ ۲۵ دیئے گئے نوٹس کے بتائے نوٹس کے وقت کے اندر اندر ادائیگی یا ہدایات پرعمل کرنے سے قاصر رہتا ہے تو بورڈ متعین کردہ طریقے اور شکل میں سند جاری کرکے قرض دار کو نا دہندہ قرار دے گا اور مجموعی رقم کو، بشمول منافع، سند جاری کرے گا. جوکہ قرض دار نے بورڈ کو ادا کرنا ہوگا بتاریخ سند اور شرح منافع جوکہ اس پر اسکے بعد ادا کرنا ہوگا.

(۲) ذیلی حصہ دفعہ (۳) کے مقدرات کے تحت جو سند ذیلی حصہ دفعہ (۱) کے تحت شائع ہو تو وہ ہے. شہادت قطعی ہوگی کہ سند میں مصدقہ رقم منافع کے ساتھ مصدقہ شرح کیساتھ بورڈ نے قرضدار سے قابل واپسی بنانا.

(۳) قرض دار ذیلی حصہ دفعہ (۱) کے تحت شائع کردہ سند کے پندرہ دن کے اندر سند کے خلاف حکومت کو اپیل کرسکتا ہے اور حکومت حق دفاع کا موقع دینے کے بعد سند منسوخ یا معتدل کر سکتا ہے.

(۴) باوجود اس کے کہ جو کچھ کسی معاہدہ یا قانون میں اس کے خلاف ہو،

(الف) بورڈ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ قرض دار کے واجب الذمہ رقم کو اس سے یا اس کے ضمانتی سے وصول کرے اور ذیلی حصہ دفعہ (ا) کے تحت شائع کردہ سند ضمانتی کے خلاف اس طرح قابل عمل ہوگا جیسا کہ اگر وہ خود قرض دار ہو.

(ب) قرض دار کے جائیداد کا انتقال، رہن و گروی رکھنا، کفالت میں دینا یا سونپنا بلحاظ ضمانت قرضہ جب تک کہ قرضہ یا اس پر منافع یا ان کا کوئی حصہ بورڈ کو غیر ادا شدہ ہو، بورڈ کے خلاف ناجائز گا اور اسطرح کا جائیداد ضبطگی اور بیچنے کے لیے قانوناً ذمہ دار ہوگا جیسا کہ کوئی انتقال وقوع پذیر نہ ہوا ہو؛

(پ) جب قرضہ عمارت یا مشینری اور ساز و سامان کی صورت میں دیا جائے قسطوار ادائیگی کی بنیاد پر اور قرض دار معاہدے کے شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کرے یا قانون ہذا کے مقدرات کی خلاف ورزی کرے، یا ذیلی حصہ دفعہ (ا) کے تحت شائع کردہ نوٹس کے تحت عمل نہ کر سکے، تو بورڈ اس بابت حق بجانب ہوگا کہ وہ عمارت یا مشینری اور ساز و سامان کو قبضہ میں لے لیں، جیسی بھی صورت ہو،

(ت) قرض دار یا کسی دوسرے شخص سے بورڈ کے جوجہ تمام واجب الادا رقوم مالیہ اراضی کے واجبات کی طرح واپس لیے جائیں گے.

۲۷۔ غیر ملکی سکے میں قرضے:

(۱) بورڈ حکومت اور وفاقی حکومت کے پیشگی منظوری اور ایسے شرائط وضوابط کے تحت جو کہ حکومت منظور کرتی ہے بین الاقوامی بینک سے غیر ملکی سکہ میں قرض لے سکتا ہے تاکہ تعمیر نو اور ترقی یا گھریلو صنعتوں کو ترقی دینے کے لیے اگر رقم درکار ہو قرضہ دفعہ ۱۹ کے مقصد کو محفوظ کرنے کے لیے اگر لیا گیا ہو تو بورڈ رہن و گروی رکھ سکتی ہے، کفالت میں دے سکتی ہے یا سونپ سکتی ہے اس بینک کو یا دوسرے قرض دہندہ کو تمام یا ضمانت کا کوئی حصہ جو بورڈ نے لی ہو تاکہ غیر ملک سکہ میں قرض دیا جائے۔

(۲) غیر ملکی سکہ میں لیے گئے قرضے قابل وصولی ہوں گے چاہے

(الف) اس سکہ میں جس میں وہ حاصل کیے جاتے ہیں؛ یا

(ب) کسی دوسرے سکے میں جو کہ قرضہ دہی والی ایجنسی، حکومت اور وفاقی حکومت رضامند ہوتی ہے؛ یا

(پ) پاکستانی سکہ میں ادائیگی کے تاریخ پر رائج شرح مبادلہ کے مطابق؛

۲۸۔ بورڈ کے دوسرے افعال:

بورڈ ذمہ دار بھی ہوگا۔

(الف) حکومت کو گھریلو، چھوٹی اور دوسری صنعتوں کو ترقی دینے کے منصوبے بنانے اور پیش کرنے کا، ایسے منصوبے گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی تحقیق اور میشنی بنانے کے عمل بارے ہونگے؛

(ب) مناسب ذرائع سے منظور شدہ منصوبوں کو نافذ العمل کرنا؛

(پ) صوبے میں چھوٹے صنعتوں کی ترقی کے لیے پالیسی مرتب کرنا؛

(ت) چھوٹی صنعتوں کے املاک میں صنعتوں کو لگانے کے لیے تعاون دینا؛

(ٹ) ایسے منصوبوں، تجویز اور تربیتی مشاہدات کو اپنے قابو میں لینا اور ان کو کام میں لانا جو حکومت بورڈ کو منتقل کرتی ہے.

(ث) قانون ہذا کے مقاصد میں پیش قدمی کے لیے باہمی امداد کے انجمن منتظم کرنا؛

(ج) چھوٹی صنعتوں کا بڑی صنعتوں کے ساتھ انضمام کے لیے مناسب اقدامات اٹھانا؛

(چ) چھوٹی، گھریلو اور دوسرے صنعتوں کی مردم شماری کرنا اور جائزہ لینا؛

(ح) تجارتی انجمن منظم کرنا اور چھوٹی و گھریلو صنعتوں کی مصنوعات کی ترقی و بازار کاری کے لیے مناسب اقدامات اٹھانا،

(خ) گھریلو و چھوٹی صنعتوں کی مصنوعات کے میلے، تنیو، فروخت و نمائش منظم کرنا؛

(د) مخصوص صنعتوں یا صنعتوں کے گروہ کے لیے خدماتی مراکز اور مشترکہ سہولیاتی مراکز قائم کرنا؛

(ذ) کم ترقی یافتہ علاقوں میں گھریلو وچھوٹی صنعتیں قائم کرنا مخصوص حالات میں اور حکومت کی پیشگی منظوری کیساتھ،

(ڈ) چھوٹی صنعتوں کے املاک قائم کرنا؛

(ر) ہنرمندوں کی نوآبادیات، خاکہ مراکز، کارگاہ، دستکاری کی ترقی اور فروغ کے لیے ادارے قائم کرنا؛

(ڑ) پیلہ پروری کی ترقی اور فروغ کے لیے مناسب ذرائع حاصل کرنا؛

(ز) چھوٹی وگھریلو صنعتوں کی فروغ وترقی کے لیے ادارے قائم کرنا؛

(س) خام مال کی ترسیل اور چھوٹی وگھریلو صنعتوں اور بورڈ کے چلائے ہوئے دوسرے منصوبے سے تیار شدہ سامان کے لیے گودام قائم رکھنا اور چلانا؛

(ش) بشمول اصلی نمونہ، نئے خاکے اور پیداوار کے بہتر طریقے متعارف کرنا؛

(ص) چھوٹے صنعت کاروں اور ہنرمندوں کی تربیت کے لیے منصوبے ترتیب دینا اور لاگو کرنا؛

(ض) چھوٹی وگھریلو صنعتوں کی مصنوعات کی درجہ بندی اور معیار بندی کا انتظام کرنا؛

(ط) چھوٹی، گھریلو ودوسری صنعتوں کے خام مال کی حق داری کا مفصل اندازہ لگانا؛

(ظ) چھوٹی، گھریلو و دوسری صنعتی اکائیوں کا حکومتی ہدایت یا اس بابت حکومت کی طرف سے تفویض کردہ اختیارات کے استعمال کے مطابق مستحکم کرنا، حساب برابری کرنا، جدید، بنانا وغیرہ؛

(ع) ایسے دوسرے افعال، کاروائی یا اقدامات سرانجام دینا جسکی حکومت ہدایت کرتی ہے.

۲۹. بورڈ کو قانون XVIII ۱۸۹۱ء کے مقاصد کے لیے بینک تصور کرنا:

بینکاروں کے قانون شہادت ۱۸۹۱ء کے کتابوں کی مقصد کے لیے بورڈ کو بینک تصور کیا جائیگا.

باب چہارم.

(مالیات)

۳۰. سرمایہ بورڈ:

(۱) بورڈ کا حاصل شدہ سرمایہ ہوگا جس کو بورڈ کا سرمایہ کہا جائے گا جو کہ بورڈ قانون ہذا کے تحت اپنے افعال سرانجام دیتے وقت خرچوں کے لیے استعمال کرے گا، بشمول بورڈ کے منتظمین اور ملازمین کے تنخواہوں اور دوسرے مراعات کے؛

(الف) حکومت کے دیئے گئے عطیات؛

(ب) منصوبوں کے لیے ممکن العمل مطالعات کی تیاری کے لیے بورڈ کے سپرد کیا ہوا حکومتی گردشی سرمایہ؛

(پ) حکومت سے حاصل کیے گئے قرضہ جات؛

(ت) مجالس مقامی کے دیئے گئے عطیات؛

(ث) خام مال اور تیار مال کے فروختگی کے محاصل؛

(ٹ) بورڈ کا جدولی بینکوں سے لیے گئے قرضہ جات؛

(ج) مقدرات زیر دفعہ ۲۷ حاصل کیے گئے غیر ملکی قرضہ جات؛

(چ) چھوٹی صنعتوں کے املاک پر دیئے گئے قطعہ زمین اور دوسری سہولیات دینے پر اخراجات؛

۳۱۔ بورڈ کو مقامی حاکم کا درجہ دینا:

مقامی حاکم کے قرضوں کے قانون ۱۹۱۴ء (۱۹۱۴ء کا قانون نمبر IX) کے تحت بورڈ کو مقامی حاکم تصور کیا جائے گا۔اس قانون کے تحت رقوم قرض لینے کے مقاصد کے لیے، اور قانون ہذا کے تحت منصوبہ بنانا اور اس پر کاروائی کرنا ایسا فعل تصور کیا جائے گا جس کا اس حاکم کو کرنے کا اختیار قانونی طور پر حاصل ہے۔

۳۲۔ سرمایہ بورڈ کی نگہبانی اور سرمایہ کاری:

(۱) بورڈ کے جمع شدہ رقوم کو مقررہ طریقے سے رکھا جائے گا۔

(۲) ذیلی حصہ دفعہ (۱) میں کوئی بھی چیز بورڈ کو سرمایہ کاری میں وہ رقوم لگانے سے منع نہیں کرسکتی جو کہ فوری اخراجات کے لیے درکار نہ ہو زیر دفعہ ۲۰ وقف قانون ۱۸۸۲ء (۱۸۸۲ء کا قانون نمبر II) کے تحت بتائے گئے ضمانتوں میں، یا حکومتی منظور شدہ بینک کے ساتھ معیاری امانت رکھیں یا حکومت کا منظور شدہ ایسا دوسرا طریقہ،

۴۳۔ کھاتوں کی کفالت:

بورڈ مقررہ طریقے سے کھاتا داری کے کتابوں کو مکمل اور درست رکھے گی۔

۴۴۔ (۱) بورڈ کے کھاتوں کا حساب کتاب ایسے محاسبین کریں گے جو کہ سندی محاسب آرڈیننس ۱۹۶۱ء (۱۹۶۱ء کا آرڈیننس X) کے معنی کے لحاظ سے سندی محاسب ہوں اور جو حکومتی منظوری کے بعد مقرر کردہ مراعات پر تعینات کیے جائیں گے اور ایسے مراعات بورڈ ادا کرے گی۔

(۲) باوجود اس کے کہ زیر ذیلی حصہ دفعہ (۱) کے تحت محاسبہ کیا جائے گا حکومت مخصوص محاسب کو تعینات کرے گی جو کہ محاسبہ کرے گا یا کروائے گا بورڈ کے کھاتوں کا اور بورڈ کی ملکیت میں اقرار ناموں کا آزمائشی جانچ کرے گا یا کروائے گا، اور آزمائشی جانچ کی صورت میں بے قاعدگیاں ظاہر کرے گا مخصوص محاسب مزید ایسا جانچ کرسکتا یا کرواسکتا ہے جو اس کے خیال میں ضروری ہو۔

۴۵۔ حکومت کی دی جانے والی رپورٹ:

(۱) بورڈ مالیاتی سال کے ختم ہونے کے چار مہینے کے اندر اندر اپنے تجارتی اقرار ناموں اور کاروائیوں کے سرمایہ جات اور فرائض جو کہ اس سال کے اختتام پر ہوں بشمول سال کے نفع و نقصان کا بیان اور بورڈ کا سال میں مکمل کاروائی کا پورٹ جانچ شدہ بیانات کی صورت میں حکومت کو دے گی اور مذکورہ بیان، کھاتہ اور رپورٹ جریدہ سرکاری میں شائع کی جائے گی۔

(۲) بورڈ حکومت کو اگلے شروع ہونے والے مالیاتی سال کے لیے اپنے سفارشات دے گی ایسے وقت پر اور ایسے طریقے سے جو مقرر کیا گیا ہو۔

باب پنجم.
(متفرق)

۳۶. اختتام:

کمپنیوں کی تحلیل اور کارپوریشن کے اختتام کے قانون کے کوئی مقدرات بورڈ پر نافذ العمل نہ ہوں گے اور بورڈ حکومت کے ہدایت کردہ طریقہ کے علاوہ تحلیل نہ ہوگی.

۳۷. قواعد بنانے کا اختیار:

(۱) حکومت جریدہ سرکاری میں شائع کرنے کے ذریعے، قانون ہذا کے مقاصد پر عمل کرنے کے لیے قاعدہ بنا سکتی ہے.

(۲) خاص طور پر اور بغیر تعصب کے مذکورہ بالا اختیارات ایسے قواعد کی اکثریت میں مہیا کر سکتی ہے

(الف) بورڈ کے کھاتوں کی رکھوالی کا طریقہ کار؛

(ب) بورڈ کے افسروں، مشیروں اور ملازمین کی بھرتی؛

(پ) بورڈ کے افسروں، مشیروں اور ملازمین کے خدمات کی مدت معینہ اور شرائط بشمول مشیروں کے افعال؛

(ت) بورڈ جو قرضہ لیتی ہے؛

(ٹ) وہ تاریخ جس سے قبل اور وہ طریقہ جس کے ذریعے ہر سال، میں بورڈ کے میزانی تختے جمع کرائیں جائیں گے؛

(ث) بورڈ کے جمع رقوم کی تخصیص اور دوبارہ تصرف کا طریقہ کار؛

(ج) شکل اور طور طریقہ جس میں اور وہ حکماء جن کو گوشوارہ، رپورٹ یا روداد جمع کرائی جائیگی؛

(چ) بورڈ کے معاملات کے متعلق نظم و نسق بارے ایسے دوسرے امور جو کہ حکومت قواعد کے ذریعے باضابطہ بنانا خیال کرتی ہے۔

۳۸۔ ضوابط بنانے کے اختیارات:

(۱) بورڈ حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ قوانین میں نہ دیئے گئے امور بارے ضوابط بنا سکتی ہے جن کے لیے مقدرات ضروری یا اہم ہوں قانون ہذا اور مقاصد پورے کرنے کے لیے۔

(۲) خاص طور پر اور بغیر کسی تعصب کے مذکورہ بالا اختیارات کی اکثریت، ایسے ضوابط مہیا کرے گی۔

(الف) بورڈ کے مجالس؛

(ب) سرمایہ بورڈ کی سرمایہ کاری؛

(پ) بورڈ کے صنعتی اکائیوں اور دوسرے غیر منقولہ جائیداد کا فروخت یا انتقال؛

(ت) زیر دفعہ ۱۴ کے تحت بنائی گئی کمیٹیوں کی ساخت، اختیارات، مدت معینہ اور شرائط؛

(ٹ) چھوٹی صنعتوں کے املاک کے متعلق عمارتی معاہدوں کے ذیلی قوانین اور کرایہ نامے؛

(ث) وہ شرائط جن کے تحت بورڈ قرضے دے گی؛

(ج) شکل اور طریقہ کار جو کہ قرضے کے لیے لی گئی ضمانت یا قرضے کی ذمہ داری کی آسودگی معلوم کر سکے؛

۳۹۔ قانون ہذا کے نافذ العمل ہونے کیساتھ:

(الف) تمام کاروبار، منصوبے، اقرارنامے اور کارپوریشن کے مخصوص تعلقات خیبر پختونخوا کو منتقل ہو جائیں گے وفاقی قانون کے ذریعے، کے تحت یا بوجہ حکومت یا بورڈ کو وراثت میں مل جائیں گے، جیسی بھی صورتحال ہو؛

(ب) خیبر پختونخوا کو منتقل ہو جائیں گے تمام قرضے، ذمہ داریاں اور فرائض جو بذمہ ہوئی ہوں، روابط بنائے گئے ہوں اور تمام معاملات اور چیزیں جن کو کرنا ہو گا یا کرانا ہو گا، اور تمام دعوے اور دوسری کاروائیاں کارپوریشن کے یا اس کے خلاف، بوجہ یا زیر وفاقی قانون، برداشت کرنے والے قرضے، فرائض و ذمہ داریاں تصور کیے جائیں گے، معاہدوں میں شامل ہونا یا جیسی بھی صورتحال ہو معاملات اور عزوں میں مشغول ہو جانا یا کیساتھ مشغول ہونا اور دعوے اور دوسری کاروائیاں حکومت کے یا حکومت کے خلاف یا بورڈ، جیسی بھی صورت حال ہو؛

(پ) وفاقی قانون کے ذریعے یا تحت کارپوریشن کے تمام افسران اور ملازمین خیبر پختونخوا کو منتقل ہو جائیں گے اور حکومت یا بورڈ حکم کے ذریعے حکومت کے متعین کردہ طریقہ کار کے ذریعے تعینات کر سکتی ہے جیسی بھی صورت حال ہو؛

بشرطیکہ یہ شخص، باوجود مقدرات حصہ دفعہ ۱۲، ایسے مدت معینہ اور شرائط پر تعینات کیا جائے گا جیسا کہ وفاقی قانون کے تحت متعین ہو.

وضاحت:(۱) اس حصہ دفعہ اور حصہ دفعہ ۴۰ میں '' کارپوریشن'' کا مطلب ہے مغربی پاکستان چھوٹی صنعتوں کا کارپوریشن تحلیل شدہ زیر مغربی پاکستان چھوٹی صنعتوں کے کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس ۱۹۷۲ء (۱۹۷۲ء کا آرڈیننس نمبر XXIV).

وضاحت:(۱) اس حصہ دفعہ میں وفاقی قانون کا مطلب ہے مغربی پاکستان کا چھوٹی صنعتوں کے کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس ۱۹۷۲ء (۱۹۷۲ء کا آرڈیننس نمبر XXIV).

۴۰۔ تنسخ کا اختیار:

قانون ہذا کے مقاصد کو پورا کرنے کی غرض سے، حکومت جیسے ضروری اور اہم سمجھتی ہے ایسا طریقہ کار مہیا کر سکتی ہے؛

(الف) بورڈ کے افعال ایک شخص کے سپرد کرے اس وقت تک جب تک قانون ہذا کے تحت بورڈ قائم ہو؛

(ب) کارپوریشن کے تحلیل کے ساتھ پیدا شدہ پیچیدگیاں
ہٹانا یا انتقال جائیداد و فرائض؛

(پ) کارپوریشن کے تحلیل کے نتیجتاً تتمے کے طور پر یا اتفاقایا
دوسرے معاملات؛

۴۱. روک رنا اور پیش اندازی:

(۱) خیبر پختونخوا چھوٹی صنعتوں کی ترقیاتی بورڈ آرڈیننس ۱۹۷۲ء (خیبر پختونخوا کا آرڈیننس نمبر XVI، ۱۹۷۲ء) بذریعہ ہذا رد کیا جاتا ہے۔

(۲) خیبر پختونخوا چھوٹی صنعتوں کی ترقیاتی بورڈ آرڈیننس ۱۹۷۲ء کے تنسیخ کے باوجود، جو کچھ ہو چکا ہو، عمل کیا گیا ہو، بورڈ کے قیام کی ذمہ داریاں یا فرائض، حق برداشت کرنا، جائیداد یا زمین حاصل کیے گئے ہوں، لوگ تعینات اور بااختیار بنائے گئے ہوں، اختیار سماعت یا اختیارات دے گئے یا تحریری نوٹس یا حکم مذکورہ آرڈیننس قواعد وضوابط کے مقدرات کے تحت، اگر قانون ہذا یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے منافی نہ ہوں، کو جاری رکھا جائے گا اور، جہاں تک ممکن ہو پس دہرگی کے طور پر تصور کیا جائے گا، کیا جانا، حاصل کرنا، قائم مالات، حاصل کیے گئے تعیناتی یا بااختیار تعیناتی اور قانون ہذا کے تحت شائع کرنا اور کوئی بھی دستاویز جو ذکر شدہ قانون کے مقدرات کی طرف اشارہ کرتا ہے کو قانون ہذا کے مشابہ مقدرات کی طرف اشارہ کرنا خیال کیا جائے گا۔